یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے "نمازِ جنازہ کا طریقہ (حنفی)" میں مسائل کی فقہ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر ترمیم و اضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

نمازِ جنازہ کا طریقہ (شافعی)

صفحات: 27

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

نمازِ جنازہ کا طریقہ (شافعی)

یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے رسالے ”نمازِ جنازہ کا طریقہ (حنفی)“ میں مسائل کی فقہِ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر ترمیم واِضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center
R&D Kanz-ul-Madaris Board

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
پہلے اسے پڑھ لیجئے!	4	نمازِ جنازہ کے 7 ارکان	11
نمازِ جنازہ کا طریقہ (شافعی)	5	نمازِ جنازہ کی سنتیں	11
دُرود شریف کی فضیلت	5	نمازِ جنازہ کا طریقہ (شافعی)	12
ولی کے جنازے میں شرکت کی برکت	5	جنازے کی مسنون دعائیں	13
عقیدت مندوں کی بھی مغفرت	6	جنازے کی پہلی دعا	14
کفن چور	7	جنازے کی دوسری دعا	15
تمام شرکائے جنازہ کی بخشش	7	جوتے پر کھڑے ہو کر جنازہ پڑھنا	15
قبر میں پہلا تحفہ	8	غائبانہ نمازِ جنازہ	16
جنتی کا جنازہ	8	قبر پر نمازِ جنازہ کی مختلف صورتیں	16
جنازے کا ساتھ دینے کا ثواب	8	چند جنازوں کی اکٹھی نماز کا طریقہ	17
اُحد پہاڑ جتنا ثواب	9	جنازے میں کتنی صفیں ہوں؟	18
نمازِ جنازہ باعثِ عبرت ہے	9	جنازے کی پوری جماعت نہ ملے تو؟	19
میت کو نہلانے وغیرہ کی فضیلت	9	خودکُشی کرنے والے کا جنازہ	19
جنازہ دیکھ کر پڑھنے کا وِرد	10	کچّے بچے کے احکام	19
سرکار نے سب سے پہلا جنازہ کس کا پڑھا؟	10	جنازے کو اٹھانے کا طریقہ	20
نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے	10	بچے کا جنازہ اٹھانے کا طریقہ	21

جنازے کو لے کر چلنے کا بیان	21	نمازِ جنازہ پڑھے بغیر دفنا دیا تو؟	23
مرتد کی نمازِ جنازہ کا حکمِ شرعی	22	مکان میں دبے ہوئے کی نمازِ جنازہ	23
جنازے کے متعلق 5 اَحکام	22	نمازِ جنازہ میں تعداد بڑھانے کیلئے تاخیر	24
”فلاں میری نماز پڑھائے“ ایسی وصیت کا حکم	22	بالغ کی نمازِ جنازہ سے قبل یہ اعلان کیجیے۔	24
		مصادر و مراجع	26
امام جنازے میں کہاں کھڑا ہو؟	22	❁❁❁❁	

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم، دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضیائی دامت برکاتہمُ العالیہ کے کُتُب و رسائل میں عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاق و ادب، روز مرہ کے مُعاملات اور دیگر بہت سے موضوعات پر علم و حکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے اس لئے المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کا شعبہ ''کُتُبِ فقہِ شافعی'' آپ کی کتب و رسائل کو ترمیم و اضافہ کے ساتھ فقہِ شافعی کے مُطابق مُرتَّب کر رہا ہے تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے افراد بھی امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہمُ العالیہ کے علم و حکمت سے معمور مدنی پھولوں سے اِستفادہ کر سکیں۔ شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کی طرف سے اس رِسالے پر کام کی تفصیل یہ ہے:

- رِسالے میں ذِکر کردہ تمام فقہی مسائل کو تبدیل کر کے فقہِ شافعی کی معتبر کُتُب سے لکھا گیا ہے۔
- ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیا ہے۔
- دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات، اسلامک ریسرچ سینٹر نیز شعبہ کُتُب فقہِ شافعی کے اپ ڈیٹ اُصولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے رِسالے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔
- مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد مفتی محمد رفیق سعدی شافعی مدّظِلُّہُ العالی سے پورے رِسالے کی شرعی تفتیش کرائی گئی ہے۔

اس رِسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عطاء، اولیائے کرام کی عنایت اور امیرِ اہلِ سنت کی شفقتوں اور پُر خُلُوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دخل ہے۔

آر اینڈ ڈی ڈپارٹمنٹ، کنز المدارس بورڈ

24 رمضان المبارک 1447ھ / 14 مارچ 2026ء

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نمازِ جنازہ کا طریقہ (شافعی)

(براہِ کرم! یہ رِسالہ (27صفحات) مکمل پڑھ لیجئے، اِن شاءَاللہ اس کے فوائد خود ہی دیکھ لیں گے۔)

دُرُود شریف کی فضیلت

رَحمتِ عالمیان، محبوبِ رحمٰن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: جو مجھ پر ایک بار دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ پاک اُس کے لئے ایک قیراط اَجر لکھتا ہے اور قیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلَّم

ولی کے جنازے میں شرکت کی برکت

ایک شَخص حضرت سَری سَقَطی رحمۃُ اللہِ علیہ کے جنازے میں شریک ہوا۔ رات کو خواب میں حضرت سَری سَقَطی رحمۃُ اللہِ علیہ کی زیارت ہوئی تو پوچھا: ”مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟“ جواب دیا: اللہ پاک نے میری اور میرے جنازے میں شریک ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنے والوں کی مغفرت فرمادی۔ اُس نے عرض کی: یا سیِّدی! میں نے بھی آپ کے جنازے میں شریک ہو کر نمازِ جنازہ پڑھی تھی۔ تو آپ نے ایک فہرس نکالی مگر اس شَخص کا نام شامِل نہ تھا، جب غور سے دیکھا تو اس کا نام حاشیے پر موجود تھا۔[2]

1 ... مصنف عبد الرزاق، 1/40، حدیث: 153۔

2 ... تاریخ ابن عساکر، 20/198۔

www.dawateislami.net

اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

عقیدت مندوں کی بھی مغفرت

حضرت بِشر حافی رحمۃُ اللہِ علیہ کو انتقال کے بعد قاسم بن مُنَبِّہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: ”مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟“ جواب دیا: اللہ پاک نے مجھے بَخْش دیا اور ارشاد فرمایا: اے بشر! تم کو بلکہ تمہارے جنازے میں جو جو شریک ہوئے ان کو بھی میں نے بَخْش دیا۔ تو میں نے عرض کی: یارب! مجھ سے مَحَبَّت کرنے والوں کو بھی بَخْش دے۔ تو اللہ پاک کی رَحمت مزید جوش پر آئی اور فرمایا: قِیامت تک جو تم سے مَحَبَّت کریں گے اُن سب کو بھی میں نے بَخْش دیا۔[1]

اعمال نہ دیکھے یہ دیکھا، ہے میرے ولی کے در کا گدا
خالق نے مجھے یوں بَخْش دیا، سبحٰنَ اللہ سبحٰنَ اللہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ والوں سے نسبت باعثِ سعادت، ان کا ذکرِ خیر باعثِ نزولِ رحمت، ان کی صحبت، دو جہاں کے لئے بابَرَکت، ان کے مزارات کی زیارت تِریاقِ امراضِ معصیت اور ان کی عقیدت ذَرِیعۂ نَجاتِ آخرت ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ ہمیں بھی اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم سے عقیدت اور ولی کامِل حضرت بِشر حافی رحمۃُ اللہِ علیہ سے مَحَبَّت ہے، یا اللہ! ان کے صدقے ہماری بھی مغفرت فرما۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

1 ... تاریخ ابن عساکر، 10 / 225۔

www.dawateislami.net

بِشر حافی سے ہمیں تو پیار ہے
اِن شاء اللہ اپنا بیڑا پار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

کفن چور

ایک عورت کی نَمازِ جنازہ میں ایک کفن چور بھی شامِل ہو گیا اور قبرستان ساتھ جا کر اُس نے قبر کا پتا محفوظ کر لیا۔ جب رات ہوئی تو اس نے کفن چُرانے کے لئے قبر کھود ڈالی۔ یکا یک مرحومہ بول اُٹھی: سبحانَ اللہ! ایک مَغْفُور یعنی بخشش کا حق دار شَخْص مَغْفُورہ یعنی بخشی ہوئی عورت کا کفن چُراتا ہے، سُن! اللہ پاک نے میری بھی مغفرت کر دی اور اُن تمام لوگوں کی بھی جنہوں نے میرے جنازے کی نَماز پڑھی اور تُو بھی اُن میں شریک تھا۔ یہ سُن کر اُس نے فوراً قبر پر مٹّی ڈال دی اور سچے دل سے تائب ہو گیا۔[1]

اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

تمام شرکائے جنازہ کی بخشش

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! نیک بندوں کی نَمازِ جنازہ میں حاضِری کس قدر سعادت مندی کی بات ہے۔ جب بھی موقع ملے بلکہ موقع نکال کر مسلمانوں کے جنازوں میں شرکت کرتے رَہنا چاہئے، ہو سکتا ہے کسی نیک بندے کے جنازے میں شُمولیت ہمارے لئے سامانِ مغفرت بن جائے۔ خدائے رحمٰن کی رَحمت پر قربان کہ جب

[1] ... شعب الایمان، 7/8، حدیث: 9261۔

www.dawateislami.net

وہ کسی مرنے والے کی مغفرت فرما دیتا ہے تو اُس کے جنازے کا ساتھ دینے والوں کو بھی بَخْش دیتا ہے۔ چنانچہ؛

قبر میں پہلا تحفہ

سرکارِ نامدار، دو عالَم کے مالِک و مختار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے کسی نے پوچھا: مؤمن جب قبر میں داخل ہوتا ہے تو اس کو سب سے پہلا تحفہ کیا دیا جاتا ہے؟ تو ارشاد فرمایا: اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے والوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ (1)

جنتی کا جنازہ

پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عافیت نشان ہے: جب کوئی جنتی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اللہ پاک حیا فرماتا ہے کہ ان لوگوں کو عذاب دے جو اس کا جنازہ لے کر چلے اور جو اس کے پیچھے چلے اور جنہوں نے اس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔ (2)

جنازے کا ساتھ دینے کا ثواب

حضرت داود علیہ السّلام نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی: یا اللہ! جس نے محض تیری رِضا کے لئے جنازے کا ساتھ دیا، اُس کی جزا کیا ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا: جس دن وہ مرے گا تو فِرِشتے اُس کے جنازے کے ہمراہ چلیں گے اور میں روحوں کے درمیان اس کی روح پر رحمت بھیجوں گا۔ (3)

---

1 ... شعب الایمان، 7/7، حدیث:9257۔

2 ... مسند الفردوس، 1/282، حدیث:1108۔

3 ... الزھد لابن المبارک، ص164، حدیث:477۔

www.dawateislami.net

اُحد پہاڑ جتنا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ باقرینہ جو شخص (ایمان کا تقاضا سمجھ کر اور حُصولِ ثواب کی نیّت سے) اپنے گھر سے جنازے کے ساتھ چلے، نَمازِ جنازہ پڑھے اور دَفن ہونے تک جنازے کے ساتھ رہے اُس کے لیے دو قیراط ثواب ہے جس میں سے ہر قیراط اُحد (پہاڑ) کے برابر ہے اور جو شخص صِرف جنازے کی نَماز پڑھ کر واپس آجائے (اور تدفین میں شریک نہ ہو) تو اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے۔(1)

نمازِ جنازہ باعثِ عبرت ہے

حضرتِ ابوذَر غِفاری رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے: مجھ سے سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: قبروں کی زیارت کرو تاکہ آخرت کی یاد آئے اور مُردے کو نہلاؤ کہ فانی جسم (یعنی مُردہ جسم) کا چُھونا بَہُت بڑی نصیحت ہے اور نَمازِ جنازہ پڑھو تاکہ یہ تمہیں غمگین کرے کیوں کہ غمگین انسان اللہ پاک کے سائے میں ہوتا ہے اور نیکی کا کام کرتا ہے۔(2)

میت کو نہلانے وغیرہ کی فضیلت

مولائے کائنات، علی المرتضیٰ، شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلطانِ دوجہان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا کہ جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اُٹھائے، نماز پڑھے اور جو ناقص بات نظر آئے اسے چُھپائے وہ اپنے گُناہوں سے ایسا

---

1 ... مسلم، ص366، حدیث:2189۔

2 ... المستدرک للحاکم، 8/470، حدیث:8011۔

www.dawateislami.net

پاک ہو جاتا ہے جیسا جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔[1]

جنازہ دیکھ کر پڑھنے کا وِرد

حضرت مالِک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کو بعدِ وفات کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: ”مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟“ کہا: ایک کلمہ کی وجہ سے بخش دیا جو حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ جنازہ کو دیکھ کر کہا کرتے تھے (وہ کلمہ یہ ہے:) ”سُبْحٰنَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ یعنی وہ ذات پاک ہے جو زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔“ لٰہذا میں بھی جنازہ دیکھ کر یہی کہا کرتا تھا، یہ کلمہ کہنے کے سبب اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔[2]

سرکار نے سب سے پہلا جنازہ کس کا پڑھا؟

نمازِ جنازہ کی ابتدا حضرت آدم علیہ السّلام کے دور سے ہوئی ہے، فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السّلام کے جنازۂ مبارَکہ پر چار تکبیریں پڑھی تھیں۔ اسلام میں وجوبِ نمازِ جنازہ کا حکم مدینۂ منوَّرہ میں نازل ہوا۔ حضرت اَسعَد بن زُرارہ رضی اللہ عنہ کا وِصال مبارَک ہجرت کے بعد نویں مہینے کے آخر میں ہوا اور یہ پہلے صحابی کی میت تھی جس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نمازِ جنازہ پڑھی۔[3]

نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے

مسلمان میت جو شہید نہ ہو، اس کی نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے، کوئی ایک بھی ادا کر لے تو سب بریُٔ الذمّہ ہو گئے، اگر کسی نے نہ پڑھی یا مرد موجود ہے اور صرف عورتیں

---

1 ... ابن ماجہ، 2/201، حدیث:1462۔

2 ... احیاء العلوم، 5/266، احیاء العلوم (اردو)، 5/661۔

3 ... فتاویٰ رضویہ، 5/375، 376 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

نمازِ جنازہ پڑھ لیتی ہیں تو فرض ساقط نہیں ہو گا اور وہ تمام لوگ گنہگار ہوں گے جنہیں اس کے انتقال کی خبر پہنچی تھی نیز جسے اپنے قصور کی وجہ سے انتقال کا پتا نہیں چلا۔ مثلاً ”مرنے والا اس کا پڑوسی تھا، تو وہ بھی گنہگار ہے۔“ نمازِ جنازہ کے لئے جماعت شرط نہیں۔[1]

نمازِ جنازہ کے 7 ارکان

﴿1﴾ نیت کرنا ﴿2﴾ قیام یعنی کھڑا ہونا ﴿3﴾ چار تکبیریں یعنی چار بار ”اَللّٰہُ اَکبر“ کہنا ﴿4﴾ سورۂ فاتحہ پڑھنا ﴿5﴾ دوسری تکبیر کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درود پڑھنا، درودِ ابراہیمی افضل ہے ﴿6﴾ تیسری تکبیر کے بعد ایسی دعا کرنا جو میت کے ساتھ خاص ہو، دعا کا آخرت سے متعلق ہونا بھی ضروری ہے، اگر یوں دعا کی: ”اَللّٰھُمَّ احْفَظْ تَرِکَتَہٗ مِنَ الظَّلَمَةِ یعنی اے اللہ! اس کے مالِ وراثت کو ظالموں سے محفوظ فرما“ تو یہ کافی نہیں ہوگی ﴿7﴾ چوتھی تکبیر کے بعد ”اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ“ کہنا۔[2]

نمازِ جنازہ کی سنتیں

﴿1، 2﴾ ہر تکبیر میں کندھوں تک ہاتھ اٹھانا اور سینے کے نیچے باندھ لینا ﴿3﴾ امام کے لیے تکبیرات اور سلام کے علاوہ تمام اذکار و دعائیں آہستہ آواز سے پڑھنا ﴿4، 5﴾ سورۂ فاتحہ سے پہلے تعوُّذ پڑھنا اور بعد میں آمین کہنا ﴿6﴾ درود شریف سے پہلے اللہ پاک کی حمد بیان کرنا ﴿7، 8﴾ درود شریف کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر سلام بھیجنا اور اس کے بعد تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کے لئے دعا کرنا ﴿9﴾ (تیسری تکبیر کے بعد) میت کے لئے دعا میں کثرت کرنا، ماثور دعائیں افضل ہیں (ان میں سے کچھ دعائیں آگے آ رہی ہیں)

1 ... تحفۃ المحتاج، 1/ 483، 503 ملخصاً۔

2 ... تحفۃ المحتاج، 1/ 497-499 ملخصاً۔

www.dawateislami.net

﴿10﴾ چوتھی تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھنا: "اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ"[1] ﴿11﴾ سلام میں دائیں اور بائیں دونوں طرف چہرے کو پھیرنا اور "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ" کے ساتھ "وَبَرَکَاتُہٗ" کا اضافہ کرنا[2] ﴿12﴾ نمازِ جنازہ مسجد میں پڑھنا[3] ﴿12﴾ اور جماعت کے ساتھ پڑھنا۔[4]

نوٹ: اگر میت میں تَغَیُّر آنے (مثلاً گلنے سڑنے) کا اندیشہ ہو تو صرف اَرکان پر اِکتفا کرنا واجب ہے۔[5]

نمازِ جنازہ کا طریقہ (شافعی)

پہلے اس طرح نیت کیجئے: میں اس میت پر چار تکبیروں کے ساتھ فرضِ کفایہ نمازِ جنازہ پڑھتا ہوں، واسطے اللہ پاک کے، منہ قبلہ کی طرف۔[6] اگر باجماعت پڑھ رہے ہیں تو مقتدی یہ نیت بھی کرے: پیچھے اس امام کے[7] اور "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے اور سینے کے نیچے باندھ کر پہلے تعوُّذ پڑھے، پھر سورۂ فاتحہ پڑھے اور اس کے بعد آمین کہے۔ اب پھر "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں

---

1 ...فتح المعین، ص223 ملتقطاً۔

2 ...تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، 3/549 ملخصاً۔

3 ...تحفۃ المحتاج، 1/524۔

4 ...تحفۃ المحتاج، 1/502۔

5 ...تحفۃ المحتاج، 1/499۔

6 ...فتح المعین، ص221 ملخصاً۔

7 ...حاشیہ شروانی علی التحفۃ، 3/546۔

www.dawateislami.net

تک اٹھائے اور سینے کے نیچے باندھ کر پہلے اللہ پاک کی حمد بیان کرے۔ مثلاً یہ کہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" اس کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھے اور اس میں سلام کے الفاظ ملائے۔ مثلاً "اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ" اور پھر تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کے لئے اس طرح دعا مانگے: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ"[1] اب پھر "اَللّٰهُ اَكْبَر" کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے اور سینے کے نیچے باندھ کر کثرت سے میت کے لئے دعا کرے (دعائیں آگے آرہی ہیں)؛ اب پھر "اَللّٰهُ اَكْبَر" کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے اور سینے کے نیچے باندھ کر یہ دعا پڑھے: "اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ"۔[2] اس کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دے اور سلام کے الفاظ میں "وَبَرَكَاتُهٗ" کا اضافہ کرے۔[3]

جنازے کی مسنون دعائیں

نمازِ جنازہ میں میت کے لیے دعا کرنا فرض ہے، اگر میت مرد ہو تو کم از کم "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ" اور اگر عورت ہو تو کم از کم "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهَا" یا اس جیسی کوئی دعا جو آخرت سے متعلق ہو، کہنا ضروری ہے[4] اور درج ذیل دعائیں سنت ہیں،

1 ... فتح المعین، ص120، 221، 222 ملخصاً، تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، 3/552۔

2 ... فتح المعین، ص222، 223 ملتقطاً۔

3 ... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، 3/549 ملخصاً۔

4 ... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، 3/552 ملخصاً۔

www.dawateislami.net

جنازے کی پہلی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا
الٰہی! بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو
وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا
اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔
اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ
الٰہی! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ
وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِیْمَانِ
اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔
اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ (1)
الٰہی! ہمیں اِس میت پر نماز پڑھنے کے ثواب سے محروم نہ کر اور ہمیں اِس کے بعد گمراہ نہ کرنا۔

اگر میت نابالغ بچے یا بچی کی ہے تو مستحب ہے کہ اس کے ساتھ یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا لِاَبَوَیْهِ وَسَلَفًا وَّذُخْرًا وَّعِظَةً وَّاعْتِبَارًا
الٰہی! اس بچے / بچی کو اپنے ماں باپ کا آگے بڑھا ہوا اجر، پیش رو، وقت پر کام آنے والا، عبرت و نصیحت کا
وَّشَفِیْعًا وَّثَقِّلْ بِهٖ مَوَازِیْنَهُمَا
سامان اور سفارش کرنے والا بنا، اس (کی وفات پر صبر کرنے کے ثواب) کے ذریعے ان کے میزانِ عمل کو وزنی کر دے،

---

1 ... تحفۃ المحتاج، 1/500۔

وَاَفْرِغِ الصَّبْرَ عَلٰى قُلُوْبِهِمَا وَلَا تَفْتِنْهُمَا بَعْدَهٗ وَلَا تَحْرِمْهُمَا اَجْرَهٗ[1]
ان کے دلوں میں صبر ڈال دے، اس کے بعد انہیں آزمائش میں نہ ڈال اور انہیں اس کے ثواب سے محروم نہ کرنا۔

جنازے کی دوسری دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهٖ
الٰہی! اس میت کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اس سے درگزر فرما، اسے عذاب اور رنج و غم سے محفوظ رکھ،
وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ
جنت میں اس کا نصیب اچھا بنا، اس کی قبر کو وسیع کر، مختلف قسم کی بخشش و رحمت سے اس کو گناہوں سے پاک
وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ
فرمادے، اس کو خطاؤں سے ایسے پاک صاف کردے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے،
وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ
اس کو دنیوی گھر کی نسبت بہتر گھر، دنیوی خادموں کی نسبت اچھے خادم اور دنیوی زوج سے بہتر زوج بدل عطا فرما،
وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَتِهٖ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ[2]
اسے جنت میں داخل کر اور عذابِ قبر، نکیرین کے سوالوں کے جواب میں پریشانی اور عذابِ جہنم سے پناہ عطا فرما۔

جوتے پر کھڑے ہو کر جنازہ پڑھنا

جوتا پہن کر اگر نمازِ جنازہ پڑھی تو جوتے اور زمین دونوں کا پاک ہونا ضروری ہے اور جوتا اتار کر اس پر کھڑے ہو کر پڑھی تو جوتے کے تلے اور زمین کا پاک ہونا ضروری نہیں۔ امام نجم الدین احمد بن محمد انصاری شافعی رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس نے ناپاک

---

1 ... فتح المعین، ص222۔

2 ... تحفۃ المحتاج، 1/500۔

www.dawateislami.net

جوتا پہن کر نمازِ جنازہ پڑھی اس کی نماز نہ ہوئی، ہاں! اگر جوتا اتار کر اس کے اوپر پاؤں رکھ لئے تو نماز ہو جائے گی۔[1]

غائبانہ نمازِ جنازہ

❊ اگر میت شہر سے باہر ایسی جگہ ہے کہ عرف و عادت کے مطابق وہ جگہ شہر میں شمار نہیں کی جاتی تو اس پر غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھنا جائز ہے ❊ اگر میت قریب ہی ہے مگر قید یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے وہاں جانا ممکن نہیں ہے تب بھی غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھ سکتا ہے ❊ غائبانہ نمازِ جنازہ کے لئے ضروری ہے کہ میت کو غسل دے دیئے جانے کا گمان ہو اگر یہ گمان ہے کہ ابھی غسل نہیں دیا گیا پھر بھی نمازِ جنازہ پڑھ لی تو نہ ہوئی ❊ غائبانہ نمازِ جنازہ صرف وہ لوگ پڑھ سکتے ہیں جو میت کی موت کے وقت مسلمان مکلَّف ہوں، عورت کے لئے حیض و نفاس سے پاک ہونا بھی ضروری ہے، اگر اس وقت نابالغ تھا بعد میں بالغ ہوا یا پاگل تھا بعد میں افاقہ ہوا یا کافر تھا بعد میں مسلمان ہوا یا عورت اس دن حائضہ تھی تو یہ لوگ قبر پر یا غائبانہ نماز جنازہ نہیں پڑھ سکتے۔[2]

قبر پر نمازِ جنازہ کی مختلف صورتیں

❊ جو شخص نمازِ جنازہ یا تدفین کے بعد آیا اس کے لئے قبر پر نماز جنازہ پڑھنا مستحب ہے۔[3]

❊ قبر پر نماز جنازہ بھی وہی شخص پڑھ سکتا ہے جس کو غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھنا جائز ہے

---

1 ... کفایۃ النبیہ شرح التنبیہ، 2/503۔

2 ... اعانۃ الطالبین، 2/220، 221 ملتقطا۔

3 ... فتح المعین، ص224- حاشیہ شروانی علی التحفہ، 3/597۔

www.dawateislami.net

یعنی میت کی موت کے وقت مسلمان مکلّف ہوں اور عورت حیض و نفاس سے پاک ہو[1]

* میت کو بغیر نماز پڑھے دفن کر دیا تو دفن کرنے والے اور اس پر راضی رہنے والے سب لوگ گنہگار ہوئے اب اگر غسل دے کر دفن کیا گیا تھا یا تیمم کی شرائط پائی جانے کی صورت میں تیمم کرا دیا گیا تھا تو قبر پر ہی نماز پڑھی جائے گی[2] * اور اگر بغیر غسل اور تیمم کی صورت میں بغیر تیمم دفن کیا گیا تھا تو غور کیا جائے گا اگر تو میت کے جسم میں تغیُّر نہیں آیا یعنی گلنے سڑنے کا عمل شروع نہیں ہوا ہو گا تو میت کو قبر سے نکال کر غسل دیا جائے گا (اور نماز پڑھی جائے گی۔)[3] اور اگر تغیُّر آ گیا ہے تو قبر کھودنا جائز نہیں اور طہارت کی شرط نہ پائی جانے کی وجہ سے نماز بھی نہیں پڑھی جائے گی۔[4]

چند جنازوں کی اکٹھی نماز کا طریقہ

* اگر ایک سے زیادہ جنازے ہیں تو سب پر ایک ساتھ نماز پڑھنا جائز ہے جبکہ ان کے اولیا اس پر راضی ہوں البتہ افضل یہی ہے کہ سب پر علیحدہ علیحدہ نماز پڑھی جائے[5] * اگر غالب گمان ہے کہ علیحدہ علیحدہ نماز پڑھنے کی صورت میں جو تاخیر ہو گی اس سے جنازوں میں تغیُّر آ جائے گا تو سب جنازوں پر ایک ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے[6] * اگر باری باری جنازوں پر نماز پڑھنے کا ارادہ ہے تو پہلے اُس پر پڑھی جائے گی جس میں تغیُّر

---

1 ... فتح المعین، ص225 ملتقطاً۔

2 ... نہایۃ المحتاج، 2/486۔

3 ... تحفۃ المحتاج، 1/531 ملخصًا۔

4 ... تحفۃ المحتاج، 1/524، 531 بتقدم و تاخر۔

5 ... تحفۃ المحتاج، 1/507 بتقدم و تاخر۔

6 ... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، 3/589 ملخصا۔

www.dawateislami.net

آنے کا خوف ہو[1] ❋ اگر مختلف قسم کے جنازے ہیں یعنی مرد کا جنازہ بھی ہے، عورت کا جنازہ بھی ہے، خنثیٰ یعنی ہیجڑے کا بھی ہے، بچے کا بھی ہے اور سب پر ایک ساتھ نماز پڑھنی ہے تو ان کو امام کے سامنے رکھنے کی ترتیب یہ ہو گی کہ امام کے سامنے مرد کا جنازہ رکھا جائے گا، پھر قبلہ کی طرف اُس سے آگے بچے کا جنازہ رکھا جائے گا، پھر خنثیٰ کا اور آخر میں عورت کا جنازہ رکھا جائے گا ❋ اگر ایک ہی قسم کے جنازے ہیں یعنی سب مرد ہیں یا سب عورتیں ہیں تو جو زیادہ نیک پرہیز گار ہو اس کو امام کے زیادہ قریب رکھا جائے گا۔[2]

نوٹ: واضح رہے کہ چند جنازوں پر اکٹھی نماز کی صورت میں اوپر ذکر کی گئی دعاؤں کے الفاظ میں بھی تبدیلی ہو گی کہ اگر دو جنازے ہیں تو تثنیہ اور اگر دو سے زیادہ ہیں تو جمع کی ضمیریں لائی جائیں گی۔[3]

جنازے میں کتنی صفیں ہوں؟

سنت یہ ہے کہ جنازے میں کم از کم تین صفیں ہوں[4] کہ حدیثِ پاک میں ہے: جس کی نمازِ (جنازہ) تین صفوں نے پڑھی اس کی مغفرت ہو جائے گی۔[5] اگر امام سمیت کل چھ ہی آدمی ہوں تو ایک امام کے سیدھی جانب تھوڑا پیچھے ہو کر کھڑا ہو جائے، دو آدمی پہلی صف میں اور دو آدمی دوسری صف میں کھڑے ہو جائیں[6] اس طرح کل تین صفیں ہو جائیں گی۔

---

1 ... حاشیہ شروانی علی التحفۃ، 3/589 مفہوماً۔

2 ... نہایۃ المحتاج، 2/492 مفہوماً۔

3 ... حاشیہ شروانی علی التحفۃ، 3/556 ملخصاً۔

4 ... تحفۃ المحتاج، 1/525۔

5 ... ترمذی، 2/317، حدیث:1030۔

6 ... تحفۃ المحتاج، 1/525۔

www.dawateislami.net

جنازے کی پوری جماعت نہ ملے تو؟

❊ مسبوق یعنی وہ شخص جو شروع نمازسے امام کے ساتھ نہ تھا بلکہ بعد میں شامل ہوا یہ جب تکبیرِ تحریمہ کہہ کر نماز میں شامل ہو گا تو اپنی ترتیب کے مطابق سب سے پہلے سورۂ فاتحہ پڑھے گا اگرچہ امام ایک سے زیادہ تکبیریں کہہ چکا ہو ❊ اگر اس کے تکبیر تحریمہ کہتے ہی امام نے اگلی تکبیر کہہ دی کہ اس کو سورۂ فاتحہ شروع کرنے کا موقع ہی نہیں ملا یا یہ سورۂ فاتحہ کا بعض حصہ ہی پڑھ سکا تھا کہ امام نے اگلی تکبیر کہہ دی تو دونوں صورتوں میں اس سے سورۂ فاتحہ ساقط ہو جائے گی اور یہ بھی امام کی پیروی میں اگلی تکبیر کہے گا البتہ اگر اس نے سورۂ فاتحہ سے پہلے تعوُّذ پڑھا تھا تو امام کے تکبیر کہنے کے بعد تعوُّذ کی مقدار سورۂ فاتحہ کو پڑھے گا اس کے بعد تکبیر کہے گا ❊ جب امام سلام پھیر دے تو مسبوق اپنی باقی تکبیرات اِن کے اذکار کے ساتھ پوری کرے گا۔[1]

خود کُشی کرنے والے کا جنازہ

جس نے خود کشی کر لی اس کو بھی غسل دینا اور نمازِ جنازہ پڑھنا واجب ہے۔[2]

حدیث شریف میں ہے: ہر مسلمان مرد و عورت کے جنازے کی نماز واجب ہے خواہ وہ نیک ہو یا بد، اگرچہ اس نے کبیرہ گناہ کئے ہوں۔[3]

کچّے بچّے کے احکام

❊ کچا بچہ گر گیا، اگر اس میں انسان کی صورت ظاہر نہیں ہوئی تو سنت ہے کہ اس کو

---

1 ... تحفۃ المحتاج، 1/502ملتقطاً۔

2 ... تحفۃ المحتاج، 1/526۔

3 ... دار قطنی، 2/403، حدیث:1764۔

www.dawateislami.net

کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیا جائے ❋ اور اگر اس میں انسان کی صورت ظاہر ہو چکی ہے البتہ زندگی کی کوئی علامت نہیں پائی گئی تو غسل دے کر اور کفن پہنا کر دفن کیا جائے گا ❋ اور اگر زندگی کی علامت پائی گئی ہے۔ مثلاً ''اس نے حرکت کی یا رو یا تو وہ بڑے کی طرح ہے'' اس کو غسل دینا، کفن پہنانا، اس کی نماز پڑھنا اور دفن کرنا سب واجب ہے۔(1)

جنازے کو اٹھانے کا طریقہ

جنازے کو اٹھانا نیک کام ہے۔ اس کے دو طریقے ہیں، پہلا یہ کہ سرہانے کی طرف سے ایک آدمی اپنے کندھوں پر جنازے کو اٹھائے اور پائنتی یعنی پاؤں کی طرف سے دو آدمی، ایک آدمی سیدھی پائنتی کو اور ایک آدمی الٹی پائنتی کو۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دو آدمی سرہانے کی طرف سے اٹھائیں اور دو آدمی پائنتی کی طرف سے۔ اس طریقے کو ''تَرْبِیع'' کہا جاتا ہے۔

افضل یہ ہے کہ ان دونوں طریقوں کو جمع کریں یعنی کبھی پہلے طریقے کے مطابق اٹھائیں اور کبھی دوسرے طریقے کے مطابق اور اگر ایک ہی طریقہ اختیار کرنا چاہیں تو پہلا طریقہ افضل ہے۔(2)

جو آدمی تَرْبِیع والی صورت میں چاروں جانب سے جنازہ اٹھا کر برکت حاصل کرنا چاہتا ہے وہ پہلے سرہانے کی طرف الٹے پائے کو اپنے سیدھے کندھے پر اٹھائے، پھر پاؤں کی

---

1 ... نہایۃ المحتاج، 2/ 495، 496 ملخصاً۔

2 ... تحفۃ المحتاج، 1/ 495 ملخصاً۔

طرف الٹے پائے کو سیدھے کندھے پر اٹھائے، پھر آگے بڑھ جائے اور دوسری طرف آکر سرہانے کی طرف سیدھے پائے کو اپنے الٹے کندھے پر اٹھائے اور آخر میں پاؤں کی طرف سیدھے پائے کو الٹے کندھے پر اٹھائے۔[1]

بچے کا جنازہ اٹھانے کا طریقہ

چھوٹے بچے کو اگر ایک شخص ہاتھوں میں اٹھا کر چلے تو حرج نہیں۔[2]

جنازے کو لے کر چلنے کا بیان

* جنازے کے ساتھ پیدل چلنا افضل ہے، بلا عذر سوار ہو کر جانا مکروہ ہے * اسی طرح جنازے کے آگے چلنا پیچھے چلنے سے افضل ہے * اور یہ بھی افضل ہے کہ جنازے کے اتنا قریب رہے کہ اگر جنازے کی طرف نظر کرے تو اسے دیکھ سکے[3] * جنازے کے ساتھ آگ لے جانا مکروہ ہے * جو لوگ جنازے کے ساتھ جائیں ان کے لئے مستحب ہے کہ تدفین تک وہاں ٹھہرے رہیں * اس دوران دنیوی معاملات کی گفتگو کر کے قبرستان میں شور مچانا مکروہ ہے بلکہ سنت ہے کہ موت اور اس کے بعد کے معاملات میں غور و فکر کرے[4] * عورتوں کا جنازے کے ساتھ جانا مکروہ ہے اور اگر فتنے کا اندیشہ ہو تو حرام ہے۔[5]

---

1 ... روضۃ الطالبین، 1/629۔

2 ... نہایۃ المحتاج، 2/466۔

3 ... تحفۃ المحتاج، 1/495، 496 ملخصًا۔

4 ... المنہاج القویم، ص 211 ملخصًا۔

5 ... تحفۃ المحتاج، 1/495۔

www.dawateislami.net

مرتد کی نمازِ جنازہ کا حکم شرعی

مرتد اور کافر کے جنازے کا ایک ہی حکم ہے کہ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنا حرام ہے۔[1]

اللہ پاک پارہ 10 سورۂ توبہ کی آیت نمبر 84 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا ترجمۂ کنزالعرفان: اور ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نمازِ جنازہ نہ پڑھنا۔

صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: اس آیت سے ثابت ہوا کہ کافر کے جنازے کی نماز کسی حال میں جائز نہیں۔[2]

جنازے کے متعلق 5 اَحکام

"فلاں میری نماز پڑھائے" ایسی وصیت کا حکم

﴿1﴾ اگر میت نے ولی یعنی سرپرست کے علاوہ کسی شخص کے لیے وصیت کی (کہ میری نماز فلاں شخص پڑھائے) تو یہ وصیت باطل ہے یعنی اس وصیت سے (مرنے والے کے) ولی کا حق ختم نہیں ہو گا، لیکن بہتر ہے کہ ولی وصیت پر عمل کرنے کی اجازت دے اور جس کے لیے وصیت کی گئی ہے اس سے جنازہ پڑھوائے۔[3]

امام جنازے میں کہاں کھڑا ہو؟

﴿2﴾ مستحب یہ ہے کہ اگر میت سامنے موجود ہے اور مرد یا نابالغ بچہ کی ہے تو امام

---

1 ... نہایۃ المحتاج، 2/493 ماخوذاً۔

2 ... تفسیر خزائن العرفان، پ10، التوبہ، تحت الآیۃ: 84، ص376۔

3 ... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، 3/584، 585 مفہوماً۔

www.dawateislami.net

میت کے سر کے پاس کھڑا ہو اور اگر عورت یا نابالغ بچی کی ہو تو میت کی کمر کے پاس کھڑا ہو، (یہ اس وقت ہے جب ایک ہی میت کی نماز پڑھانی ہو) اور اگر ایک سے زیادہ مختلف (مرد، عورت اور بچوں کے) جنازے ہوں تو امام مرد میت کے پاس کھڑا ہو اور اگر سارے جنازے ایک ہی طرح کے ہوں یعنی سارے مرد یا ساری عورتیں ہیں تو ان میں جو افضل ہو اس کے پاس کھڑا ہو، اسی طرح اگر کوئی تنہا جنازہ پر نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے لیے بھی یہی حکم ہے۔[1]

نمازِ جنازہ پڑھے بغیر دفنا دیا تو؟

(3) دفن سے پہلے نمازِ جنازہ ادا کرنا واجب ہے اگر نماز پڑھنے سے پہلے میت کو دفن کر دیا تو قبر پر نماز پڑھی جائے، نماز کے لئے میت کو قبر سے نکالا نہیں جائے گا، نماز پڑھنے میں دنوں کی یا میت کے بوسیدہ ہونے سے پہلے پڑھنے کی کوئی قید نہیں (بلکہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے) نماز پڑھنے والے کا مرنے والے کی موت کے وقت فرض نماز کا اہل یعنی مسلمان، عاقل، بالغ و طاہر ہونا ضروری ہے۔[2]

مکان میں دبے ہوئے کی نمازِ جنازہ

(4) کوئی شخص مکان گرنے سے دب کر مر گیا یا گہرے سمندر میں ڈوبنے سے اس کی موت واقع ہو گئی، اور مردہ نکالا نہ جاسکا تو اس پر غسل یا تیمم نہ ہونے کی وجہ سے نمازِ جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔[3]

---

1 ... تحفۃ المحتاج، 1/ 506، 507 ملخصًا۔

2 ... تحفۃ المحتاج، 1/ 504 ملخصًا۔

3 ... تحفۃ المحتاج، 1/ 524۔

www.dawateislami.net

نمازِ جنازہ میں تعداد بڑھانے کیلئے تاخیر

﴿5﴾ نمازیوں کی تعداد بڑھانے کی خاطر نمازِ جنازہ میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے، ہاں! اگر میت کی حالت میں تبدیلی کا اندیشہ نہ ہو تو ولی (سرپرست) کے آنے تک انتظار کیا جا سکتا ہے۔(1)

بالغ کی نمازِ جنازہ سے قبل یہ اعلان کیجیے

مرحوم کے عزیز واحباب توجہ فرمائیں! مرحوم نے اگر زندگی میں کبھی آپ کی دل آزاری یا حق تلفی کی ہو یا آپ کے مقروض ہوں تو ان کو رِضائے الٰہی کیلئے معاف کر دیجئے اِن شاءَ اللہ مرحوم کا بھی بھلا ہوگا اور آپ کو بھی ثواب ملے گا۔ نمازِ جنازہ کی نیت اور اس کا طریقہ بھی سن لیجئے۔ جب امام صاحب "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہہ دیں تو آپ یوں نیت کریں "میں اس میت پر چار تکبیروں کے ساتھ فرضِ کفایہ نمازِ جنازہ کی نیت کرتا ہوں، واسطے اللہ پاک کے، منہ کعبہ شریف کی طرف، پیچھے اس امام کے" (اگر یہ الفاظ یاد نہ رہیں تو اتنا کہہ لیں کہ)"میں اس میت کی فرض نمازِ جنازہ پڑھ رہا ہوں" نیت کے فوراً بعد "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر لے جائیں اور پھر سینے کے نیچے باندھ لیجیے، اب تعوُّذ اور سورۂ فاتحہ پڑھیں اور آمین کہیں، (دوسری بار امام صاحب "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہیں) تو "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھا کر سینے کے نیچے باندھ لیجیے اور "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" کہہ کر (نماز والا) درودِ ابراہیمی پڑھئے اور اس میں سلام کے الفاظ ملائے یا پھر کم از کم "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" تک درود پڑھیں، اس کے

---

1 ... تحفۃ المحتاج، 1/ 525، 526 ملخصاً۔

www.dawateislami.net

بعد ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ“ کہیں (اب جب امام صاحب تیسری بار ”اَللّٰہُ اَکْبَر“ کہیں تو) ”اَللّٰہُ اَکْبَر“ کہتے ہوئے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھا کر سینے کے نیچے باندھ کر میت کے حق میں اخروی دعا کریں (اگر دعا یاد نہ ہو تو کم از کم) ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ“ کہہ لیں (جب چوتھی بار امام صاحب ”اَللّٰہُ اَکْبَر“ کہیں تو) ”اَللّٰہُ اَکْبَر“ کہتے ہوئے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھا کر سینے کے نیچے باندھ لیجیے اور یہ دعا پڑھیں ”اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ“ (پھر جب امام صاحب سلام پھیریں تو ان کے ساتھ) ”اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ“ کہہ کر سلام پھیر دیں۔[1]

نوٹ: اگر جنازہ عورت یا نابالغ بچے یا بچی کا ہو تو اس کی دعا پڑھنے کا اعلان کریں۔

[1] ... تحفۃ المحتاج، 1/ 496-501 ملخصًا۔

www.dawateislami.net

مصادر و مراجع

مطبوعہ، سن اشاعت	مصنف / مؤلف	کتاب کا نام
❁❁❁❁	کلام اللہ	قرآن مجید
مکتبۃ المدینہ کراچی 1443ھ	مفتی ابو صالح محمد قاسم قادری	ترجمۂ کنز العرفان
مکتبۃ المدینہ کراچی 1442ھ	مفتی نعیم الدین مراد آبادی وفات 1391ھ	تفسیر خزائن العرفان
دار الکتب العلمیہ بیروت 1421ھ	امام عبد الرزاق بن ہمام صنعانی وفات 211ھ	مصنف عبد الرزاق
دار الکتاب العربی بیروت 1427ھ	امام ابو حسین مسلم بن حجاج قشیری وفات 261ھ	صحیح مسلم
دار المعرفہ بیروت 1420ھ	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ وفات 273ھ	سنن ابن ماجہ
دار الفکر بیروت 1414ھ	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی وفات 279ھ	سنن الترمذی
مؤسسۃ الرسالۃ	امام علی بن عمر دار قطنی وفات 385ھ	سنن الدار قطنی
دار المعرفہ بیروت 1427ھ	امام محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری وفات 405ھ	مستدرک
دار الکتب العلمیہ بیروت 1421ھ	امام احمد بن حسین بن علی بیہقی وفات 458ھ	شعب الایمان
دار الکتب العلمیہ بیروت 2010ء	حافظ ابو شجاع شیرویہ بن شہر دار دیلمی وفات 509ھ	مسند الفردوس
دار الحدیث قاہرہ 1437ھ	امام شہاب الدین احمد بن حجر ہیتمی وفات 973ھ	تحفۃ المحتاج
دار الحدیث قاہرہ 1437ھ	شیخ عبد الحمید شروانی وفات 1301ھ	حاشیہ شروانی علی التحفۃ
دار ابن حزم 1434ھ	امام احمد زین الدین ملیباری شافعی وفات 987ھ	فتح المعین
دار الکتب العلمیہ بیروت 1415ھ	امام ابو بکر عثمان بن محمد دمیاطی وفات 1300ھ	اعانۃ الطالبین
دار عالم الکتب 1423ھ	امام یحییٰ بن شرف نووی دمشقی وفات 676ھ	روضۃ الطالبین
دار الکتب العلمیہ بیروت 1420ھ	امام احمد بن محمد ابن حجر ہیتمی وفات 973ھ	المنہاج القویم

www.dawateislami.net

نہایۃ المحتاج	امام محمد بن ابو العباس وفات 1004ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ھ
کفایۃ النبیہ شرح التنبیہ	امام ابو العباس نجم الدین احمد بن محمد وفات 710ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 2009ء
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان وفات 1340ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور 1427ھ
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی وفات 505ھ	دار صادر بیروت 2000ء
احیاء العلوم (اردو)	مترجمین شعبۂ تراجم المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی)	مکتبۃ المدینہ کراچی 1433ھ
تاریخ ابن عساکر	امام ابن عساکر علی بن حسن شافعی وفات 571ھ	دار الفکر بیروت 1415ھ
الزھد	شیخ الاسلام عبد اللہ بن مبارک مروزی وفات 181ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت

نیک نمازی بننے کے لیے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزاریے ❁ سنتیں سیکھنے سکھانے کے لیے عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ کم از کم تین دن قافلے میں سفر کیجیے ❁ روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لے کر "**نیک اعمال**" کا رسالہ پُر کر کے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے شعبہ اصلاحِ اعمال کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجیے۔

میرا مدنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم۔ اپنی اصلاح کے لیے رسالہ نیک اعمال کے مطابق عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے سنتیں سیکھنے سکھانے کے "**قافلوں**" میں سفر کرنا ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم۔

ISBN 978-969-722-698-6

01082565

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net